## پیسہ

پیسے سے بازار میں رونق
گھر اور کاروبار میں رونق

پیسہ جس کے پاس نہ آئے
کوئی موسم راس نہ آئے

بچے بوڑھے اور سیانے
سب ہیں پیسے کے دیوانے

پیسہ ہے تو یار بہت ہیں
ایک نہیں دلدار بہت ہیں

مرتے دم تک کام دے پیسہ
گُلفت میں آرام دے پیسہ

پیسہ خوب کمانا بچّو
کھانا اور کھلانا بچو

ناداروں کو دیتے رہنا
اُن سے دُعائیں لیتے رہنا

محتاجوں کو بھول نہ جانا
دُلہن دولت پر پھول نہ جانا

خوب عبادت کرتے رہنا
ماں کی خدمت کرتے رہنا

باپ کی ہر دم عزت کرنا
اُن سے کبھی نہ حجّت کرنا

بیماری میں کام دے پیسہ
مرنے تک آرام دے پیسہ

پیسہ جس کے ہاتھ نہیں ہے
کوئی اس کے ساتھ نہیں ہے

پڑھ لکھ کر تم افسر بننا
ایس پی، جج، کلکٹر بننا

پیسے سے آرام کروگے
گھر کا روشن نام کروگے

**شمیم بیتاب**
لکھمنیاں، بیگوسرائے (بہار)

## ماہی گیروں کا گیت

خدا تیرا ناخدا بھائی رے!
تھپیڑوں کی سُن
سُنا کوئی دُھن
کوئی گیت گا
خدا تیرا ناخدا بھائی رے!

ہوا سے نہ ڈر
نہ سنکوچ کر
تو ساہس جُٹا
خدا تیرا ناخدا بھائی رے!

دِکھا اپنا بَل
ذرا تیز چل
بھنور ہے تو کیا
خدا تیرا ناخدا بھائی رے!

**عطاء الرحمٰن طارق**
701/3A، وجیا کوآپریٹو۔ ہاؤسنگ سوسائٹی، ویشالی
کے کے روڈ، مہالکشمی، ممبئی۔ 400011